

بسب الله الرحدن الرحدن برادران البلت اسلام بیم در العظیم جامدادات پر توسید برای شیر برای البلت در در الفرد برکاش اله تقالی ما پر آلد به کسم کرام دو در موروش بارش شیر با اسلام اسال ما اما اما اما و با ایران برای و در در جم ملی که در حالی آجر بجارت ساخط می اسلام بست فروش کے کے کار واضع المدار الذی میں معمود فی تکل ہے۔ اس پر پیکٹو دوسا طوا وطالبات قدر کار کوروش کار المدار کے اور اساس کار واضع کار بیم الله بیم واقع الموروش کی المار کے اللہ بیم واقع کار واضع کار الموروش کار المدار کی الموروش کار ا

ے گئے گئیں ۔ان پر کشمن طالات میں جامعہ نیا کو آپ چیے تلفس و بن کا دور دکھے دائے گئے حشرات کے مائی تعاون کی الھارت شرورت ہے۔ اختور قبل ملے شعر اللھم پاکستان فور الشہر اللہ با سے اللہ کا سالیاں ہو اور ہے کئے ڈر مائے سائی آخرا ہے کی اختا تی اور ذکا بی اور درازے کے کہ برکش ان موٹوں کے سپنے درمشان المبارک عمی اسے صدفا ت، ذکر اق سے اسے اور اور ان کی جمع دو معاوضہ فرما کر مرسل کر کا روش کے سپنے درمشان المبارک عمی اسے صدفا ت، ذکر اق سے اسے ان اوارہ

ھے لینے کہ معادت عاصل کر بی بیٹینی تا ہے کے مطابقات ہے کے لئے ڈٹر ڈا قرف اور معد قبارید جارت ہو گئے۔ نوٹ کھ چرو ٹی مشرات آم بغر اپنے چیک ڈائٹ عاصوارے رضو یہ بہاد کیورے بنے پرواند کر بی۔ آن الائن جیسے کی مصورت کے اس کا مسلم مرکش چیک مصورت مثنی نام '' جامعاویے رضو بیہاد کیور کم سام مرکش چیک محیدگاؤی کی اور شاہد کیور کا ڈوٹ ٹیمرش برنا کی گؤڈ 2-2018-2018-1018 مسالم

مجمه فياض احمداويسي رضوى ناقم إعلى دارالعلوم جامعداويسيه رضوبيريرانى معيد بهاد لپورينجا ب رابطه نيمبر:03006825931

Email: fayyazowaisi@gmail.com fayyazahmed113@yahoo.com

﴿ ﴿ ﴿ ﴾ ﴿ ابتار فيض مالم، بمادليور وفياب بند وبند عال الكترم يستاه مردا ل 2016 و ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾

مدینه یادآ تاہے، مدینه یادآ تاہے τĩ بإد یاد آتا ہے 4 ٢ĩ ياو tī 4 ياد 2 مجھے فرقت میں رہ رہ کر ياد مدينه یاد آتی ہے وہ ٢ĩ روضه ياد ے لير شوق سلام ۷ جا جہاں ter ٠,۶ ، , ياد آتا موقعه ے باو 4 يہ حاضر ہول نگاہوں میں ميري وه نقشه یاد یاد آتا ہے ے آ نسوؤل عشق نبی ښ بونا وہ لمحہ <u>یا</u>د رونا یاد آتا ہے 4 كرنا کی کیاری میں مناجات غدا رحت یاد آتی ہے τĩ ياد ., ے تبهجى صفا میں جا کر کہ خدا کی یاد رمنا یاد آتی ہے وہ گوشہ ٢ĩ ے صحن سبهمى 5 5 i n بيثي حرم میں قبله آتا ہے وہ ياو 4 فضاؤل میری مدینے ک گزرتی زندگی يس ياد آتا یاد آتی ہے وہ صحرا وادى 4 بجمى الٰجی اب تو پینیا دے وہی یہ اپنے فضل کو یاد آتا ہے مید یاد آتا tĩ سانا دراقدس ہے حالِ دل بإو

ج اتآ 4 عدينه جو گزرا 4 ياد وه زمانه ۲ĩ آتا ہے بإو بإو 4 مارينه کے جلوے جو دکھیے میں میں منظر سپانا یاد آتا £ 0 4 تا ج بإو بارينه بإو ے کنیہ خضریٰ کے ے بیٹے کر اُس يس آ نىو بېانا بي(ﷺ) کي ٢ĩ ښ ياد ے آتا ہے مینہ 4 باو باو شوق ښ کے دریار الله ے شب کا آنا جانا ياد آتا روز و 2 ۲ĩ ياد τī بإد 4 مارينه 4 آئی والول كربلا فاطميه ياو مزاد محرانا tĩ ے ياد 6 61 ۲ĩ بإو ۲ĩ ماريند 7 بإو 4

باو

Þĩ باو

تجھی برتن دھوئے ہیں؟

باباجی سے ملاقات ہوئی تو میں نے گزارش کی کہ پچوٹھیجت سیجئے۔انھوں نے عجیب سوال کیا کہ کا کا بھی برتن دھو۔ میں؟ میں ان کے سوال پر حمران موااور جواب دیا کہ بی دھوئے ہیں۔ پوچھنے گلے کیا سیکھا؟؟ میں نے کہااس میں

سیصنے والی کیابات ہے؟ وہ مسکرائے اور کہنے گئے، برتن کو باہرے کم اورا ندرے زیاد و دونا پڑتا ہے۔

(﴿ ﴿ ﴾ ﴿ اِبِنَا فِلْ مِالْمِ بِهِ الْجِينَةِ لِهِ * أَمْ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ الللَّهِ اللَّهِ الللَّهِ الللَّهِ الللَّهِ الللَّلَّمِي اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ الللَّ

ح**ضور فیض ملت بحثیت مرشد کامل** مرس مبارک معاسب سے نصوص معمون

مثالدنگار : هر سيخ کا بخداری النظیم القادری گهرفیاض او یکی رضوی بسیم الله الرحدن الرحدن الحمدالله وب العالمين والصادة و والسلام على سيئد الانبياء والموسلين وعلي آكه واصحابه اجمعين

الما بعد اعتفار بقسل همد شعر القطم با كمتان ها المدعو فيض اعداد مي محدث براد ليرون فودانشد موقد الاعتزالية مس التلا على حاصاً بالمطلق هم يارخان على بيدا الوحة مدهد مع بارك "مهد سالد يتكسل محماس كردا" محمدها لكن آب نه سارى وزكل بوحة برخوسات في ماكز ادرى سفود معزاله بارا مواحد عمرا مي كالمستقلات كاسلسد جارى اكلما المعرف المعرف المعرف كوسة جارخوبين سے نواز القد آب بيك وقت ايك عظيم عالم وقائل مشمر الاحدث واقاق وقارى، كام عياب عدارك ومناظر جار بزارت ذارك سيد ورمائل مك مصنف، ويطرف القدن وبيرش لاحد هم.

آمادی پرخش کا دود ما شروعی بی کار بری کاری کش کاشی ادوباری مورت افتیا کرگیا ہے ہیں وقت حالات نے جوئر کی اختیار سی ہوئے ہیں وہ سب پرمیاں ہیں۔ بدلیدا کر ساکھ کا خصائی ہیں۔ اور فاقات میں کا مراب دو کار کان موکل ہے۔ بدلیدا کر ساکھ کا مقالی رضوع ہاں اور دوبات سے کھی ہم اگر اور ہیں جو گرواب میں جالا انکواں انسان کی ووق مکن ہائے ہیں ہوئر کے دو تھی آر کار کار تھی جائے ہیں۔ کیرچھ بیٹسین (مجاددات مام جذاب والکان) چیٹھے ہیں دوبار کے دار کولوٹ نے کیکر میں تیں (الا حافظ واللہ)

ذیل مقاله میں فقیر'' حضور فیض ملت بحثیت مرشد کامل'' کے حوالہ سے بچیوع ض کرنا جا ہتا ہے۔

ر بین بین می دوران می داده می مین باید می بادر بر این می ام جوین میده این ام و میشود می ساز میشود. برچه و قبلت او بادران می این می داده این می داده می اما در می او این میده این اما در این اما در الله بیان می ا ادار چین هم امالا این امالی بین بید امالی کست کمی داد و تقییم بین می داد می می در این می می می می می امالی می ماهم در ارداده این می داد و در اداری کمی امالی می افزات بداده این بین می امالی که امالی کمی امالی که امالی کمی

﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ أبنار فين عالم، بمادليد، عاب المحترة المالكترم عين معدال 2016 و ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ہیں ۔ان حالات میں محراب ومبروں کے دارتوں پرفرض عائدہوتاہے کہ زائرین پروھم کریں ہے رقم مجاوران ہے انہیں نجات ولا مکیں یقیناً ان کے اس عمل سے صاحبان مزارخوش ہو نگلے۔ یا درہے میٹل ہر دربار پڑتیں ہوتا بہت سارے درگا ہوں پرحسن

انظام ایساخوبصورت ہوتاہے کہ جی جا ہتاہے کدانسان دنیاسے الگ تھلگ ہو کر پہیں کا ہوجائے۔ لالجي واعظين پيشه ورنعت خوال جلتی پرتیل جھڑ کئے کا کام پیشہ ورفعت خواں اور لا لچی مقررین جاہل واعظین نے خراب کیا کہ صرف پیسہ اکٹھا کرنے کے چکر میں درباروں پر قابض (سجادہ) کی تعریف میں زمین وآسان کے قلابے ملادیتے میں پرایک حقیقت ہے کہ ولایت ووراثت میں فرق ہے ۔ضروری نہیں کہ والد و لی اللہ ہےتو میٹا بھی ولی اللہ ہو رپیمنت کی بات ہے جبیبا کہ حضور پُر نورصلی اللہ تعالى عليدوآ لدوملم فرمات بين 'مَنُ جَدَّ وَجَدَ" يعنى جُوْض كوشش كرتا بوه ياليتا ب_

گر ہمارے باں جو پیری مریدی کا خاندانی تصورہے بیسراسر غلط ہے۔ بزرگوں کی اولا دکا احترام اپنی جگہ کیکن ولایت کا مرتبہ ومقام تو چیزے دیگر ہم نے تو بہت سارے ہجادگان کو دیکھا ہے شریعت وطریقت رعمل تو ہرمسلمان کا اولین فریضہ ہے لیکن ان کا تو سلسلہ ہی منقطع ہے اس کا سلسلہ ہی صاحب درگا ہے متصل نہیں وہ صاحب سجاد و کیسا؟ اس حوالے سے حضور فیض ملت نو راللّٰد مرقدۂ سے سوال ہوا۔ سوال ﴾ شخ طریقت میں وہ کونی خوبیاں ہیں جن کوموجو د ہونا ضروری ہے۔

جواب ﴾ شخ طریقت کے لئے اعلیٰ حضرت امام احمد رضا محدث بریلیوی رضی اللہ تعالیٰ عند نے جوشر الطاضروری بتائی ہیں 1 حضور صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وہلم تک اس کا سلسلہ متعمل ہو۔ (ہمارے بزرگوں کے درگا ہوں کے اکثر سجادہ نشین (الاهساشاء الله)اور پیری مریدی کے دهند وکرنے والوں کی کی شیخ سے سند متصل نہیں بس صرف اتنا کافی ہے کہ پیر

زادے ہیںاور کسی درگا واقدس کے بزرگ کی اولاد ہیں اور کس ۔ دعا گوہوں کہ یااللہ اس مقدس شعبہ کی اصلاح کے لئے مر دیجامد پیدافرها_(آمین)

2 سنی العقیده ہو بدعقید وکتنازا ہدوعابد ہووہ شخ طریقت نہیں ہوسکنا (اوخویشتن گم ست کرار ہبری کند) وہ تو خودگم ہے س

کی کیار ہبری کرے۔

3۔شرعی علوم سے بقدر صرورت واقف ہو (افسوس کہ آج کل کے اکثر پیرصاحبان اور پیرزادے دین پاسلامی علوم سے کورے ہیں اس کاعلاج کون کرے؟

﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ أبنار فيق عالم، بمادليد، عاب منه 6 منه شوال الكترم عين معدال 2016 و ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ 4۔ فاسق معلن نہ ہو یعن تھلم کھافس کا مرتکب نہ ہوشٹا داڑھی منڈ اٹایا قبضہ ہے کم داڑھی جیسے شخشی فیشنی داڑھی۔انسوس کہ آج درگا ہوں کے اکثر پیراور پیرزادے اس فسق وفجور میں جتلا ہیں کم از کم داڑھی مند پر بچانا تو ان میں اکثر حضرات کوئیس

روی قدس سرہ نے فرمایا۔ کارشیطان می کندنامش ولی گراین ست ولی العنت برولی یبنی شیطانی کام کرنے والا اپنے آپ کوولی کہلائے اگر یبی ولی ہےتوا پیے (شرع شریف کے) باغی پراھنت ہو۔ اس موضوع پرفقیر کے جار رسالے مطبوعہ وغیر مطبوعہ ہیں۔(انٹر ویو ماہنامہ''سوئے تجاز''لاہور) آج ہمارے درگا ہوں کا نظام دیکھ کر کتنے لوگ ہیں جوہم ہے دور ہورہ ہیں حضور فیض ملت مضراعظم پاکستان نوراللہ

و یکھا گیا۔ بلکہ بعض تواتنے مڈرو بیباک ہیں کہ الناواڑھی کا نداق اڑاتے ہیں۔ایسے ہی صاحبان کے لیے حضرت عارف

مرقد ؤ ہے اس نظام کے متعلق ملک محبوب الرسول قا دری نے سوال کیا سوال ﴾ ہمارا خافقاہی نظام تباہی کے دہانے پر ہےاس اہم مسئلہ کاحل کیا ہے۔ جواب ﴾ خانقای نظام خوب سے خوب تر تھا جب اس شیمن کے مکین حضور سیّدنا غوث اعظم اور سیّدنا خواج یعب نواز اجميرى رضى الله عنها كے خلام تھے۔اب اس نشين ميں زاغوں كابسيرا ہے ياان كى اصلاح ہوجائے يا كو كى زاغوں كواڑا كر شهباز ول کو ببیغاد کے کیکن بیدونو ل' خیال است محال است وجنون' (ماہنامہ سوئے تجاز لا ہور)

حضورفيض ملت كاسلسله بيعت وخلافت علامه عبدالرحمن نقشبندى فاضل جامعداويسيه رضويه بهاو ليورايخ ايم اساساميات كے مقاله ميں حضور فيفن ملت نوراللہ مرقدہ کے سلسلہ بیعت کے حوالہ سے لکھتے ہیں

اس رِفتن اور یرخوف وخطرراسته کی ہولناک گھاٹیوں کوعبور کرنے میں ٹھوکروں ہے بیجنے کے لئے اور فلاح کے لئے خواہ فلاح طاہری ہویا فلاح بالطنی پیرومرشد ضروری ہے۔مرشد بھی ایسا ہونا چاہیے جوخود کسی ایسے سلسلہ میں واخل ہوجو جناب

ر مول اکرم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم تک پنچا ہو جیے تیج کے دانے ایک دوسرے کے ساتھ ملکر ایک سلسلہ کا تھم رکھتے بين اورمير بمدوح حضووفيض ملت مضراعطم پاكستان حصرت علامه مولا نامفتى محدفيض احمداولسي صاحب بدفطار فيسلف

صالحین کے طریقے پر چلتے ہوئے اور مشکلات کے پیش نظر مرشد کا ال کا انتخاب فرمایا اور آج کل کے دور میں مرشد کا ال بھی ناپیدین گرعلامداویسی صاحب مدخلا کویه نسبت بھی بزی اعلیٰ ملی جو ظاہر وباطن ،اسرار ورموز سے مالا مال تھے۔میری مراد

﴿ ﴿ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ مِناسِيقِ عالم، بمادليد، عناب منه 7 بنه شال المكتر عتد العبد الأو و الله ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾

ذھب وقت حمزے خوبہ افاق مجم الدین او میں روز اللہ علیہ (سجادہ قشیرہ دربار عالیہ خوبہ بھم الدین ہورائی اور میں قدس سروہ مافاۃ شرقید، بہاد پور) سے درست تی برست پر بیوٹ کرنے کا طرف حاصل کیا۔ خوبہ مجمالہ برن اور میں اللہ خوبہ ما عاش مراس کلی اللہ تعدالی علیہ والر علم فیران بھی متعدومیا و خوبہ ایرس قرن فین اللہ عدر کے دوجائی طیفہ حصرے حافظ عمیا قائل او یکی روز اللہ علیہ سے طلبط ارشد ہے۔ متعدومیا او بھی صاحب مرفقہ سلسانہ عالیہ اور میں سے ماقعہ سلسانہ عالیہ

5 در یے بھی مشتیقی ہوئے ۔ آپ نے الحل حضرت امام البنسندے پوروزی دائٹ الفاء ام امرد رضا خان 5 دری بر لیوی تقرش مردے کٹر اور سفتی اظام پر متصورتیا شقی مشتلی دختا خان 5 دری بر پلی درندہ اللہ علیہ سے 5 دری آب سب کی وواج ایوی حاصل ہے۔ (مثال ازعامت 5 رمی ہم الرحش التشخیری) متنفور فیکس طب فورانشہ مرتد کے سیاستی کم کرام

ختور فیشل ماشتر انظم با کسان فرداخه برقده کاوش هنائی خطام ب بیت و فلات مامل تی و دب ب سب فریقت و افر بیت کے مابلین محمد مضور میدان جیس بریدان نیا و اوار طین حضرت فرابدادین قر فی سیل میکی بیش که سلسله مالیدادید بیش آنه اما ما فداران فرد کار این بیت ب ایک موقد بر آپ نے حضرت موانا محمد خواد دادی ترافی بریا باشد " محفظ" کرا پی کو اعز و و سیے دوسے بیت ک

حالے سفراہا ''حال کی بیت اور نے کا یاد جہات بٹس? جمال کی چکٹ بھم آ ہاؤا میدان ہے ان سکسلہ اور ہے ور دگاہ میرانی کے وابستہ تھے۔ بھرے بور دوشرہ بھر میں تعریف وول افعدت حضرت الحاق مجدوزی اور کشن تھا ہیے افزور کر بعدت سے تحت بیاند تھے۔ میر بیری وجھی این داہ پر کھھے۔ تقویق تھی

اهتراب مبتدی قدا به محصر شد کی بیادانیندهٔ آنی ای لئے ان سے بیعت ہوگیا۔ حضرت مرشد کرنے کی تنگی تقریب شخصوسی شفقت ہوگی۔ * منا الکتاب کر مدال کے ان فقت کھام ہے رہ حد میں تحقیق اللہ میں الدائنسسیہ سے فقت کا ملکی رحم کا مترب

حقۃ القرآن کے بعد آپ نے بی فقیر کو علوم عربیہ پڑھنے کا حکم فرمایا اور تا وسال خصوصیت نے فقیری علی وعملی تربیت فرمائی۔ وصال کے بعد مجل ان کی انگار کرم تا صال جاری وساری ہے۔ (ما ہتا۔" حفظ" کراہی)

آنریانی دوسال کے بعد گلوان کا گاوگرم تا صال جاری درماری ہے۔ (باہتامہ'' تحقظ'' کراچی) بچاد مجمود شریع بیشتر ایسی قادر پیدا مسلومی کے ایسی کا سطح میں العصمید لللہ فقیر پیدائش مکی آیا ڈائو بعاد ہے اور کیے فقیر حزیز خوانیا فائن محمد الدین اور کی رحمۃ الشر تا ال

﴿﴾ ﴿﴾ ﴿ ﴾ بابتار يقل مالم بهار بدون بناه بنزة بنز عزال المتزم مستلاه بدوال 2018 ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ بيت بواساً بين منطور خوابي عرصه الله المعروف به تعكم الدين ميرا في قدس مرة مركا دكم بارقاء كستواده نقش تقيد ال

وسال کے بود حرب ذخواہد امان کا مساطان بالا دی اور کہ در انتقاباً طید کی میں بابر کرت میں زیم کی امری اس کے فقر کی آردو ہے کہ اور کی کا دری بروں اور اندی کا دری مروں اور قیامت میں اور کی آخوں۔ فقر سلسلہ قادر ہے کہ مراجی میں اندی سالم اساسی میں میں اور کی دری اور کہ اساسی اس کا میں اور اندی کا میں اس کا میں میں میں میں اس ک امری اندی میں اور کی اس کے میں اور کی دری وطرت امام الشاہ احمد خوان علیہ الرحمۃ الرخوان نے نمیست بیعید ہے۔ ایک ادر ماز مراب نے سلسلہ بیعید سے موالے کے تحریر ایما کہ اندی میں اسلسلہ دومانی قادر ہوا وار میرادی میں کا عمل اور

بنورستان شمہ کا ہے کہ کے اور فقوں حفر سا افاق فود کھرالہ پی صاحب رونہ الله علیہ سے مدیسے فتی پرست کی بیست کی ر ۱۳۶۱ء شمہ نمان کے دسال کے بعد پرساخت موادہ اسن ملی اصوب (عملی) حضور ملتی اظام بردادان موادہ علتی استعمالی دارا مصلفی درما خان صاحب دارست برجاتیم عالیہ زیسہ معلی اطلاع حضر سطح المحال مدیست کی بردعشور دو فق اور ماہ ماہ الشواء العرز داخل اللہ میں دارست کیلئے کی شعرف اجازت بھٹی کھار اپنی تھی متوقع فرونی اداری نے فائس کر وارد ایور و مشرق وادار

ٹریائی۔(فلمحمدللہ) حضور فیٹن ساست کا نہائی۔ جیسا کہ موش کیا جاچا ہے کہ ہے کا س کے اپنے شوا ادائیں ہے ہے کہ دو عربیت سامرہ کا بیاند ہو حضور فیش مات تصد

بابدا پدوں کے تقوی وہ پیزگادی کی شہادت آپ اسا تدہ کرام نے دی آپ کے شاکر ورشیدنٹی انگیر شہاراتھوں معرب علامہ شق بخارام در دانی (منابغدائر وہ) کھیتے ہیں تقوی کی اندائشانی نے آپ (مشریفیل لے) کر دانی ہیں بی افل تقویٰ مطافر ایا پیمان سال سے فتیر معرب کے مثام

اعلامہ حافظ سراج احمد چشقی رحمة الله علیہ سے تلمیند شریعہ میں وہ فر ہایا کرتے بھے کہ اللہ تعالیٰ نے حافظ بیش احمد او کین کو تھو گی ایس بقتو کی محم اتھو کی ایسانیں حطار فر ما ایک رزندگی کا جمہ طاہ انظر خاتر کا کا خاتم میں جسانیں نہ ہوا کو یا تمام

اعضاءكومقام تقوي حاصل تفاميري نظرمين حضرت مجسم تقوي تتھے۔

﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ابنام فين عالم، بهاد لهور مناب بناو بنه عزال المكرم بيسياه عرادا في 2016 و ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ اسی مقالہ میں وہ حضرت کی تبجد گذاری کا حال بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں حضور فیض لمت رحمة الله علیه نوجوانی سے آخر عمر شریف تک نوافل تبجد کے پابندر ہے ،سفر حضر، گری ،سر دی میں نماز تبجد یابندی سے ادافر ماتے رہے پھرس بھے دہوکر بارگا وایز دی ش گریز اردیج ۔ اللهی گرید سحر گا هم وه (ایناً) نیزسلسلہ طریقت کے حوالے سے لکھتے ہیں بحدثله تعالیٰ آپ (فیض لمت) کومفتی اعظم ہند حضور حضرت مصطفیٰ رضا خان صاحب قادری رحمة الله علیہ سے قادر سیسلسلہ هی بیت کرنے کی میچ اجازت بھی بنابریں ہزاروں مریدین وابسة سلسلہ ہیں خصوصاً ضلع بہاو پووشلع میانوالی ، کاموکی ، کراچی ودیگرشہروں میں آپ کے مریدین آپ ہے وابستہ ہیں۔انشا واللہ آپ کا فیض بمیشہ جاری وساری رہےگا۔ ازادلياء مدفو نمين انتفاع بسيار جاريست ترجمه ﴾ مدفون اولياءاللد يفع كثير احقر الورئ مفتى محرمخار دراني مهتهم جامعه عربيه سراج العلوم خانيور شلع رحيم يارخان (مقالة حضور فيض لمت كي چندخصوصيات مطبوعه رساله (فيض عالم) بهاولپورتمبر 2010 ء) امک کامل واکمل شیخ طریقت تھے حضور فیض ملت نورالله مرقده' کی پیری ومریدی رکی نیتمی بلکه آپ ایک کال واکمل شیخ طریقت تنے مفتی محمقتیتن رضا (آ زادکشمیر) فاضل جامعهاُ ویسیدرضو بیه بهاولپور لکھتے ہیں آپ روایتی انداز میں بیری مریدی نیفرماتے بلکہ آپ کود کچه کرسلف کی یا د تاز ہ ہو جاتی تھی محبت رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلد وسلم ایمان کی جڑ ہےاور محبت کا تقاضا ہے کہ بار بارمحبوب کے دیواقدس پر حاضری دی جائے ۔ آپ نے 4 جج فرمائے ا کے مرتبہ جج اکبرنصیب ہوا،گزشتہ ۳۵ سالوں ہے ہرسال عمرہ کی سعادت حاصل فریاتے رہے بلکہ بعض اوقات سال میں ۲ پا۳ مرتبہ بھی مدینہ طبیبہ حاضری نصیب ہوئی۔آپ باعمل شخصیت کے حامل تقے نمود ونمائش ہے کوسوں دُورر جتے تھے،

بالكل ساده زندگی بسركرتے تھے۔ ہراداسنت نبوی كائر توتھی۔(مقالہ حیات وخدمات)

حضورفيض ملت كےمعروف خلفاء 🚓 آپ کے شاگر درشید حصرت علامہ صاحبز ادہ محمدار شد سجانی اولی بھکر لکھتے ہیں آپ کی قد رکنی زندگی جو ۱۹۵۶ء تاوصال ۱۰۱۰ و اٹھاون برس کا عرصہ بنتا ہے آپ نے ۵۸سالہ قد رکنی زندگی میں علاوت

﴾ ﴿ ﴿ ﴿ ﴾ اَمِن سَعِنْ مِنْ الْمِي الْمِينَالِي مِنَالِي مِنْ 10 مِنْ شَالِ الْمَسْرِمِ مِسْتِينِهِ هِوَ الْمِق كام الْمِينَ مِنْ اداراد وفا كُف ذكر الرَّم الرَسِّ ولَي الْمِينِ مِن معروفيات كم الِهِ وَيَرِدُ كَي الْمِيالِ فَضالَ مِنْ هَا وَقَبْلِ مِنْفَعِينَ مِنْ مِنْ الْمِيْنِ مِنْقِيلِ وَيَنَّ الْمِنْسِلِينِ وَمِيشَّ فِي عِدَا ك

آپ سے طاقا درام مجی اینی این جائی جگ آپ کشیم علی دوده ان مشن کو پر آدار مکت ہوئے سلیہ حالیہ 5 در بریاحیے رضو بیادو ہے گز دوزگا واشا صدا در خدیس تن الباشت و برنا حت سے قروع کی بیطن میں درود صورف کیل جی میں خاتی انصیب حصرات کو شدید حشق و داتا حضور صفر با تھی باکستان او یکی صاحب قبار محدث بہاہ پاردی عابد الرحدث اجازت اور ظلافت سے وازا تاتیا۔ آپ سے کہ چند ششاہ ورخانیا ہ

ؤنیا کے فتلف کونوں میں بدعقید گی اور جہالت کے اندھیروں کومٹاتے ہوئے علمی وروصانی ضیاء پاشیاں کررہے ہیں، نیز

چه حضرت صاحبزاده مجدرا پرشم احداد یک چه ایم روعت اسالای ایوا بالبل حضرت مواد تا مجدالیاس مطار قادری رضوی اد یک (با فی دوامیر داسماندی باب المدید:) چه ایوا بلال افاق نهایی تکره حیضت مدنی قادری ادبی بانی موکزی ایسر وهمت نزار (مرکودها) چه محتوا مضار معترت طارعة اکثر وافاقه تحداثری است جالی بانی ادار معرار تعمیشر (را بور)

ه هنتر شابد معافظ متریسرست مین مثاوا آستانه مالیه نظل آبایهاد لپور ♦ هنتر شابد منولا نام و مثقی تنیونکه مادند شاه او یکی مظار (با نسر و) ﴿ هنتر شابد شابر های افغار داد که برا از الار فیلم ماکد از

ه حغر سه نیز بشارت کلی قار کرا و کسی جزا نواله (فیعل آباد) هه موانا محمد خان درانی او یک ایتیان (بیرپ)

ه موادا ناهمه خان درانی او یکی انتیان (یورپ) هه موادا ناهم اسا میل جانی قادری او یک دارالعلوم امام احمد رضا ، رضا تکرکنڈیال مهاراشیشن بدنون جنت ایقع بی شریف

پ روان مید با مان چاپ دادرگاری در این از در این به میدود با در در این به میدود با میدود با میدود با میدود با م په موادا عمیدا کلیل استان میداد کار میدود با در کار در این میداد با میداد با میدود با میدود با میدود با میدود ب په موادا عمیرا اطلاف قار در کار دی با به المدید نیر کراچی ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ مَا يَعَمِ مِنْهِ مِنْهِ مِنْهِ الْمِينَايِدِ وَفِي مِنْهِ النَّهُ شَالِ لَكُتَرَ مِي مَنِيَّا مِدَقِلُ 2016. ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ حوالا علم يضل قاردي الله يعلى الله يدكرا يَي ﴿ حوالا والميروَّاتِ الله يعلى حارثي العربة المان حضرت ها مدعوا تأكمه الإس عفارة ودكي باب المديد كرا يَيْ ﴿ حوالا ما فقوم بِلَاكُم يَكُونَ وَلَوْنِ فِي اللهِ يدكرا فِي

> ه مولا ناعال محمدا قبال قا دری او کسی باب المدینه کراچی هالحاج صوفی مقصود سین قا دری او کسی نوشان باب المدینه کراچی

چە سونى ئورگەر (متردانشدىلە) كېڭى مباير كالول بايداپيەر چە مولا ئايرە يقىردا كەن ۋەردى اورگەن ياپ الىدىيىتىرا يې چە مولا ئالىغ ئامىرىكەن ئامۇرگەن مىنتەن (كوچرا ئوالەر) چە مولا ئاكومۇرما قېل اختر القاردى اورگەن ياپ الىدىيىتىرا يىق

هه موانا مه ميداوتر بران اللح حضرت رويه الله طليه باب المدينة كرا بي هه موانا ميتر خارك حمين شاه 5 درى رهم وي اديك (اديل) الماري كم ميد وهرب شريف. هه حضرت ها استوادا ميتر في مشعور شاه اديك ميا واقترين در بارها اليشتخديد واهديد ميانوا ول ها الحاق عمر ادلس رصة 15 درى اديك (عالى شرب يا فتو فنت فران) باب المديد كرا يكي (مبنيس مشعوري فعت فران كم

کر ہے تھے۔) چہ حضرت علامہ میر موامالہا ڈی ٹاواڈ کلی تھا دیشین فدائی شاہ بہاؤگلر چہ موانا تائم ایکوسٹ ٹیل انگر اور انگر کا مرکز اسلام کیا ہائے۔ چہ مائی شاہ خوان افاع تائم مدعان قادری مطاری اور کی اعراز الشقطان علیہ یا کہا المدید میڈ کرا تھی۔

ھ بائی نام قران الیاع مجمد حقاق تا در کی مطاری او بکی (رحمة الله تمانی ماید) با سالمدیند کرا ہی ۔ ۱۳ موانا عال شم رحداله یک باب المدیند کرا ہی ۱۳ موانا مجمد ارتاج او میک باب المدیند کرا ہی

ه حترت ها مدمون خان الديندة متي مجدا بير احرادي تشتيدى او يكي مقلد خان الديند جامعها ويدر متويه بياد ليدر) هه حترت ها مدخل الحديث ختي محتمدان المنكانية بشدى الدقلد هه حترت موانا ما فالدام جيال قادري او يكي (حروم) مؤون جند الحق خريف مديد مورد) ا الأن موادا التجرير الدقارة في الدرى الدي (حياز أن يشتير تراسب باب المديد كرا في)

الله عن موادا التحرير الدين المساورة الأميار المساورة الأميار الله عن المساورة الميار الله عن الله

﴿ ﴿ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ مابتا مض عالم، بماولور وجاب بند 12 بند شوال المكرم يسام احدولا في 2016 و ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾

﴿ حضرت صوفی مختاراحمداولیی بهاولپور

بنیز رویزی بال و بادگالا فی نده دار کی گلوش می شیطند کے آخر نے پیدا ہو۔ بنیز ہروت گلوق پر شیق بود اس کی حمیت ش آئے والوں کی روحانی حالت بھتر ہوں بنتی ویا کی رطبت کم اور آخرے کی خطرف آموز باور و بعد ان چیز مطالبات کی روشی شن صفور شیش طرف تھرٹ بھا دلیور کی زندگی دیکسین آئے۔ شیاف آئے تیک بکار ناخر آئی ہے شیا

🖈 سنت مصطفیٰ کریمِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا نہ خود یا بند ہو بلکہ مریدین اور سالکین طریقت کو بھی یا بند کرے۔

کو بیائے رکھے دور حاضرہ میں شیخ کامل کی بہت بڑی کرامت ہے)

الااخلاق نبويه كاعملى نمونه ہو_

ان چند طامات کی دوتی شمن مشور فیمل طب تصدت بهاه پادری کی دندگی شعبین و آیک شفاف آئید کی طرح انظر آئی ہے مشکل مثل تدک حوالے ہے آپ کی عابت قد کی کاندام حتر ف ہے بدھنے وہ انوکوں کی تروید کا آپ نے تحق اوا اگر دیا مسلک حق اہلیت کی تروز کا داشا ہے اور بدھنے وہ انوکوں کی سرکو بی کے لیے آپ نے شکلات کے پہاڑ وں کو کس طرح تم کر کا پرمیش ے معروف مؤدن جنہیں مؤدم تیر کہ لات اللہ ہے اوا کہا جاتا ہے جناب میں مسود اگس خیاب وادلوی (عروم) کا آن اخبار اللہ الام بارہ اللہ بھارے بھی اللہ مؤدم اللہ ہوئے ہیں۔ حالا کہ سام اللہ بھی موالا اللہ بھی اللہ مقدود اللہ ہوئے ہیں اداراں سلسلہ ماہ کی اچرے ہی امان کی جان کہ ہواں ک مقام کہ کہ طاق میں اس کے سام اللہ وادراک ہوئے ہیں مصافی تحکیم اس کرتے کے محکی اپنے میں باسانی مخالف کر سے جی انتخار میں اس کے خوال مائی اس کا مواد کا مواد کہ میں مائی مشارک کے انسانی کا مواد کا اس کا خوالا میں کہ مواد ک اس مسلسل مواد کے ذات کی وہ اندی کا رواند کیا ہے اس کے انسانی سام اندان امانی کا دائم کا اس کا میں انداز کیا گیا۔

حقیقت رکتی ہے جولوگ اپانت رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ والدو کم کم ہے پاوٹیس آتے ان سے دو کسی تم کا کوئی مجموعہ کرنے کو تیارٹیس مولانا کے اس رو ہے کوکوئی پیندکر سے اندکر کے لئن واقعہ یہ ہے کہ مسلک الم سنت کے تی شمی اس رو ہے کا خاطر

﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ابناميض عالم، بهاد ليورة بابنة 13 بنة شوال الكرم يستراه جولا في 2016 و ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾

آخراہ تیجہ برآ مدہور ہاہے ہوئوگ دوسرے مکا حیے گئر کے از برائر اپنے مسکسکا کھا کھا کھا اندان کرنے سے کتو انے کیے آب ان کا جاب اٹھر چکا ہے مسابق ہے دورو دسام می آوازی کی باخریوقی جی اور پکٹریکٹر کا فوائن سیا واڈ کی سکسک کی بذی علیہ دائر العملم می معرف ہوئی ہوئی ہوئی ہے کہ دہتی ہے ہے اور موادا کا ادکاری مارٹ ہے ہوئی سکسک مشکل بذی خدمت انوام دی ہے برحوال موادا نے فیل اعماد ایک اور انہت ہے کہ انوان میں کسی کا ہے بات انداز موال ہے۔ الدافرة ان علیہ والدو ملمکی بوخر کارون کا ہے وافوں میں کسی کا ہے بات انداز مور باہے۔

جن کی ہر براواسٹ صطفیٰ حضور فیش ملت مشرواتھ پاکستان فورالشہ رقد ڈی زیارت کی معادت حاصل کرنے پڑاوراں گاک موجود ہیں جنہوں نے آپ کو بہت آجے بعد نے مکانی آخر دکھا کا مسئوارہ کیا۔ ان نئی سے چند حضرات کے تاثر ان ملا حقہ ہول۔ پڑسندھ سے معروف حالم دیں حضرت حاصر میروز میں احاج پری رشدی (لااؤکانہ کا کھتے ہیں۔

(مشاہیر بہاولپورمطبوعداردواکیڈمی بہاولپور)

بنیز سنده سکنه مرف عالم وی معترت ها در سیوز تها اها پری رشدی (الا افزان کلیت می تبید. افغیر مجم و فیزا افزان هادر مشتوی فرفیر اها در ایک ذات به شیرهٔ ویار کی جامع قی -ها دقرب بیری جیشش مجم بیش فرق مان مجمد و تبیدان می سب سے بیزی فرنی اینائیت تی میشن فیر که اینا بنانے کا کرر جواکب بارستا تفاوه بعیشد کے لئے کردورہ ن بنا تار الافزائش کی آب سے کرارورہ شے۔



﴿ ﴿ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ابنامه يض عالم، بهاد ليورة فاب بند 15 مند شوال الكرم يستهيا هدولا في 2016 و ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ دور میں ایسے بے مثل بخلص اور محض اللہ ورسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رضائے لئے اب اسلام کی تابانی کھیلانے والے لوگ کہاں اب آپ کےصاحبزادگان والاشان جس انداز ہے مسلک و ندہب کی ترجمانی کر دہے ہیں امید کی جاسکتی ہے كەفىغ اولىي رضوي انشاءاللەتغالى عام سے عام تر ہوتا جائے گا۔ بقول ا قبال زیارت گاہ اہل عزم و ہمت ہے عدری کہ خاک راہ کو بخشے ہیں میں نے راز الوندی (مقالەفىض لمت كى فىض رسانياں) شرعی احکام کی یابندی جیا کہ فیخ کامل کی علامات میں سے اہم ترین علامت شرق احکام کی پابندی کو قرار دیا گیا ہے ۔ بلکہ تی یہ ب

"الاستىقىامىت خىسومىن الف الكوامه" لىعنى شرعى احكامات پراستقامت بزاركرامت سے بهتر بے حضور فيض ملت مضراعظم پاکستان نوراللد مرقدهٔ کاشرگ احکام پر پابندی کا زماند معترف ہے۔ آپ کے ارشد تلاندہ اورخانوادہ کے احباب

شب زنده دارتھے

شاہد ہیں کہ آپ کی زندگی بیارے مصطفیٰ کر میم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے دین متین کی پاسبانی میں گذری چنداحباب 🖈 مورخ سمیرنا مورصحافی علامه سیّد زابد حسین شاه بعیی (راولاکوث)اینے مقاله حضورفیض ملت مضراعظم پاکستان نورالله

ر بات اور باعث حیرت ہے کہ میں نے جب بھی دیکھارات کوحفرت فیض ملت کے حجرہ کا بلب جلنار ہتا۔ میں جب تک جا گنار بتا بیه منظر دیکیتار بتا پچرسو جا تا۔ رات پچیلے پہر جھے بھی اٹھنے کی عادت بھی لیکن میں جب بھی وضوکر کے سیرانی مسجد (بہاولپور) کے حتن میں پینیتا میں نے حضور فیض ملت کو تہدیز ھتے دیکھا۔ میں نے بہت کوشش کی کہ بھی ان سے پہلے میں اٹھ جاؤں کین بھی ایبانہ ہوا کہ وہ مجد میں موجود نہ پائے جا کیں بھی ایک بات آج تک میں بھھنے سے قاصر رہا کہ آخر

مرقدهٔ کی عبادت وریاضیت کےحوالہ سے اپناذاتی مشاہرہ لکھتے ہیں

کے مشاہدات ملاحظ ہوں۔

کےبس کی ہات نہیں۔

حضرت كب سوتے ميں اور پُھر تبجد كے ليے اٹھ جاتے ميں اور دن كے تمام معمولات ميں كوئى فرق نبيس آتا بياتو كسى انسان

عبادت ورياضت

﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴾ مَا مِنْ سَكُومًا لِمِي الْمِيمَالِ مِنْ الْمِينَّةِ مِثْلِ النَّرِعِ مِيسَانِهِ هِذَا فَ مَا الْمَ الموات عن ما يعامت عن محاصر المنظم لمسك ذات منزريس مراكز أن يكونكها باسكاني بسكان يهال مهرف اتخافى ب كراتيج كه وحررت البين عجره عمد كورت الساق عمرتكم كاذا ان بعن امن ودوان بدأ يغر بناب منز مها القارطة

گام ائی اور دانش الجراب پڑھے کہ اعتمام کے بعد فری بندا مت کے گئا اقامت ہوتی اور باہدا مت نماز ادا کی جاتی ان دفو سیز عمیداقاتور شاہدات ہوتی کی نمازی ادا سے نمازے تھے۔ حضر سے سمائی پایندی کرکے خابادات کی ہے ہو۔ لماز وامری ان کے سادات ہونے کے باہد شاہدات کی تحقیم دعوانی ساتھ کے باہد شاہدات کے لیے اس کے جہدادات میں سے ہو۔ لماز افر کے بودشم شریعے کی معامیات کا براقتام ہو مشاور تھا ہے۔ کہ شمول کے مطابق تا شور کر تھا جو اور کا تھا ہوتی تھی۔ کی کم زانہ افران کی اور اپنے تجروش کرتے ہیں کے بائے۔ کہ شمول کے مطابق تاشور کرتے جو ماہدار در اور ہوتا تھا۔

صاحب کی ہوتی تھی جومجد ہے متصل جمرہ میں رہتے تھے۔ آپ مجد میں تشریف لے جاتے فجر کی سنت کے بعد تلاوت

فماز کی بایندی نماز چراسام کا ایم تر تین رکن ہے۔ ہمارے پیارے تا تاکر کی روی درجیم ملی الدندی فال طبید والدیم کمسے فران کیا چیا کی خشک تر ادرایا والایت کی ایم تر تین کر اسامت فانا با بنامات کی بایندی ہے فتیج مسید مصورفیش طرف فروانشہ ترقد کی زیبارے سے اپنی آئکھیں خشری کرنے والے چرادوں فوش انصیب موجود بین جراس بات سے شاہد ہیں کہ آت و تیس کر آپ کی فواز

پحرکلاس لگ جاتی اورآپ کلاس میں آشریف لاتے۔(مقالہ کچھ یادیں کچھ باتیں)

با عاصر مجبر اول کے ساتھ محکی تھنا نہ ہوئی (الابانا مالف) گئا کرتا توئی تمیں سال شدید عالمات کے دوں میں مجلی ول چنیخ برالا چاہا جمہو میں بنا احت کے ساتھ قازادا فریا ہے۔ چند آپ سے اپنے آفسیفیڈ'' نواز کے نقو اور اند' میں کا تعلق کے خواجہ مرسال پیچند تعمال پیچند کھوا تو جائی کو معر وجب دے رئی تی افساق طور پر معمالی صف رفاجہ سے سماتھ بھا ایران مجلی ساتھ بھا کہ معرف کے معرفروائٹ معروب اجترائی شور کے مطابق کے دوران کے دوران میں اور مشاکل بھا کر ان بالھیموں میں جو سے الجھے کے جواب

اوجود سے رہائی اہفر کی طور پر جماع است وقاعیت کے ساتھ بنا مران کا ساتھ واتا ہے میروانسوٹ میم کولوراند مرحوم (جندی شریف) نے مطورہ و یا کہ آپ دوزاندیکن ویسکل پیدل جا اگر رہا ہائیورس میں سریہ سے بھیر و یا کرفتیر الحداث ہذاتا کہ محرسے مثل کرنماز ابتدا صاحب میں اوا کرتا ہے تھے میک دورش کائی ہے الحدوث فیری کے دورش کام آری ہے کہ برحوسا ہے کہا وجود فور حالیتن جوں جاک رچر بندوس (سختیم وہ)

آری ہے کہ بڑھ ماپ کے باوجود بڑھ انگیں ہوں چاک رچے بند ہوں (سلح آبرو) چید حصرت مولانا ایوالمومان انجو کل عظمی صاحب ہے جا قرآت شن کھنے ہیں۔ اچید حصرت مولانا ایوالمومان انجو کل عظمی صاحب ہے جا قرآت شن کھنے ہیں۔

﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ لَا مَا مَدْ فِعَى عالم، بما وليورة باب المعالمة عن المالكترم عندا على 2016 و ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ علامداولی صاحب اتباع شریعت کا پورا پوراخیال رکھتے ہیں ۔ مجال ہے کہ خلاف شرع کوئی کام سرز د ہوجائے اور کسی کو خلاف شریعت کوئی کام کرتے دیکھیں تو خاموش رہ جا کیں۔ایک دن سبق کے دوران آپ نے خود فرمایا کہ الممدللہ و مجرم مصطفیٰ علیه التحیة والثناء جب سے فقیر مند تدریس پر آیا ہے نماز نہ صرف جماعت بلکتکبیراو کی کا اہتمام کرتا ہوں۔ آج تک تقریباً کوئی نماز تلبیراولی کے بغیر میں پڑھی۔ (الحمد ملت علی ذلک) آپ کاتقو ی آپ زم خو، زم دل منکسرالمز اج متواضع صفت ہیں۔ تواضع وانکساری آپ کےاندر جذبہ کمال تک پیچی ہوئی ہے آپ ائے گھر کے بچوں کو بھی تواضع کی تعلیم دیتے ہیں اس کا اثر ہم نے آپ کے بڑے صاحبزا دیش الحدیث والنمیر علامہ مجمه صالح اولی نورالله مرقدهٔ کی ذات گرامی میں دیکھا تھا۔ (تاثرات' الحدائق' میانوالی کامفسراعظم یا کستان نمبر) دل کی شدید تکلیف میں بھی نماز قضانہ کی آپ کے معالج خاص پروفیسر ڈاکٹرمحد ظفر عباس صاحب CARDIACPHYSICIAN)اپنے تاثرات میں یی و ۲۰۰۰ یک بات ہے ہیں حسب معمول شعبہ امراض دل وکٹور بیسپتال بهاد پور میں اپنی ڈیوٹی سرانجام دے رہاتھا کہ چند صوفیائے کرام می ہیں۔ اویش تشریف لائے۔ مجھے وارڈیش واضلے کا کاغذات دیے، میں نے یو چھام یفش کون صاحب ے مجھ فرمایا پیر حضرت صاحب ہیں۔ میں نے ای۔ ہی (E.C.G) کودیکھا مجر حضرت صاحب کودیکھا اتنا شدید دل کا دور د اورا تنا پرنوراور پرسکون چېره مبارک، چېرت بھي ہوئي اور دل کو نامعلوم بي خوشي بھي ہوئي۔ پيس نے فوري طور پر حضرت صاحب کوبستر برلنایا اورعلاج شروع کیا۔عصر کا وقت نکل رہا تھا اورمغرب قریب تھی۔حضرت صاحب کی شدید

خواهش کی کرفراز (خوب) ادا کر دایائے۔ دل بحدود کی حالت میر می کر حفرت صاحب تضا کرنگیں۔ کین شدید خواهش پر کئی میں حفرت صاحب کوفشان ادا ادا کرنے کا دیکر بد حضرت صاحب نے نمازاد او کا اور رساطیم کا عمراوا کیا پر پیچی چوج کی حضرت فیش امیر ادبی صاحب نے کا دیکر بدائند تھی۔ کیے اداراز و دو میاکھا کہ حضرت اور بک کیا پر پیچی جو کا حضرت میں کہ میں سرت کے کہ کہ مذہب سرت اس سے کا سرت کے اس کے سال کا کہ کا سال کا کہ کا سال ک

' کیا رہے تھی چوچ کی حضرت میش امیر ادبی صاحب سے بنگی طاقات تھی۔ تھے بلٹھ اندازہ و ہو تاکیا تھا کہ حضرت ادبیکی اصاحب اللہ تھائی کے تکویب لوگوں میں سے ایک میزی، کیونکھ تھے اللہ جازک وقتا کی سے کچوب لوگوں سے مطنے کی تڑپ ری ہے ادرب تھائی کی نکی ملر نے جری ہے وقائش کا پر کی ٹر کہ رہے ہے کا کئی با قائدہ تھا۔

(تاثرات''الحدائق''ميانوالي كامفسراعظم ياكستان نمبر)

﴿) ﴿ ﴿ ﴿) مَا مِنْ الْمَنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمِنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْم فَمَا لَذَكُوا لَمُنِيالَ فَهِا لَهِ يَعِينَ مِنْ الْمُنْ الْمُنْ اللَّهِ وَلَيْ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ فِي يَبِينَ فَقِرَاتُ إِلَيْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ

نمری خطرو ہو بکد لیٹین ہو کر واقع بہت مشرر پننے کا کشن نماز پڑھنے کوئر چج دی جائے انشاءاللہ فراز پڑھنے سے معمول اقتصان دیرہ کا کمشرخیاب اللہ بہت بڑا العام انھیب ہوگا۔ افترائے چھروافقات چڑے کرتا ہے اس سے اگر چہکے کا خطرہ ہے کمن تقد عند نوت سے خطور خوکس کرتا ہے شاہر کمی کوفاز کے فوائد کو کا اور کے شاد کی باہندی العیب ہو۔ اللہ تعالیٰ تجہب واقع ہے تھو فارکے اگر ہوتو چیشل حجیب پاک سلی اللہ ملیہ واسلم صاف فرداد ہے۔

ہند فقر ایک دفعہ (سال ان افار شعق حضرت خوبہ طام فرور رفتہ اللہ طاہر ہے دیں) کو مند منحس خریف ہے لئے ہا رہا تھا چافخی الدر طاہری (منٹل رشم بار مان) کے درمیان المان عمر کا ترق ہوقت ہوئے کا فقریہ نے ڈرائز کا محرک کیا تھا اس افقری کا کرائز کا کھمکا واپلے منے شعر کے دورک سے بھول کا ایک واقعہ منا کہ ہو ترجہ کو موقع مندا کو جرد اس نے بی ذمہ فی نے مش کے کہائی دوک دوروند شن کی سے جھانگ کا وون گا۔ اس کے بعد جرد کیو موقع کہ واکو کہ

و شکل سعرف ایک مشد اس دو کا تقریب بیجه از آن میلادی فقیر نه فادار بسا همیدان سه پرهی اس کے بعد پیدل بنا گران کے سفر شکا بالد برگوارس که در مید بری شکل سے المدود کو سفون شریف قریب کستری وقت پریخانی کمار بند فقیر فصل آباد سے الام در جارا جان المریک وقت آخری عموس بوسے ای نکس نیز دارائید سے عرض کیا کہ دارائ آگیا ہے جر

ر فیس جسرف دورکند یز شده زیجتن : فدارا نیروسا ب نے فرابا دوستی بیس بے شیس نے فماز انٹرورائم کردی : فرابا پور ت انٹری پیکھاؤی کساز پڑ دکر کئیس نے دوسری کمائی اور ڈوائیور سے پہلے سے کیا کہ کماؤ کا سے ان مائی دید آلیا ہے۔ کے ساتھ سوکروں دورکوئی دوسری کائی پاکولوں ۔ اس ڈوائیورسا ہے ہے بات بان فاردائم دیشکون سے عسرو معرب کی

نمازیں اداکیں۔ ہمیسر دی سے موجم میں فقیر ایک ساتھی کے ساتھ قائم پور (بہاد لیور) کا سفر کرر ہاتھا عصر کا آخری وقت ہوگیا۔ ڈرائیور

میں جس موٹن کی کہ نقیری کا وضع ہم مرف و در کھتے پڑھنے دیں۔ اس نے فرمایا وقت نیمیں ہے۔ میں نے حوش کی کھیے ساجب سے موٹن کی کہ نقیری کاونس ہے معرف و در کھتے ہے تاہد کا میں ہے۔ لینے اتار دیں اس نے الام واقع کے سیکھ انداز مار ساتھ کی شار آت نقیر نے سروی شمان کام کار تک پیدل مٹل کر مزکز کا کھرمزل

ہے۔ مقدود تک سردی شن مینچا کیس الحددشاہے و مدو کا اینا افسیہ ہوگیا تنی پر گرام پر ہنچا تو تھی وقت پر (الحددش) ای طرح جیشار واقعات زیمگی میں چیش آئے اس سے اپنی سائع عمری بیان کرن مقصود قدیم صرف احب کو فائز کی ایسے ادوراس پر

﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ابنار فين عالم ديماولور عنجاب ١٤٠٠ ١٠ شوال الكرم عسيرا هجولا في 2016 و ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ پایندی کی ائیل ہےاس میں ہزاروں دشواریاں پش پشت ڈال دیں۔ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجُرَ المُحُسِنِينَ ٥ (يارة ٢١)، ورة مود، آيت ١١٥) الله نیکوں کا اجرضا کع نہیں کرتا۔ صوفی منظوراحد ناظم صابری کی آرز و اليي دشواريوں اور پريشانيوں ميں ميرار فيق سفرنعت خواں الحاج صوفى منظوراحمدصا حب بالقم صابری البيے آ ڑے اوقات میں دعا کرتا کہ الدالعالمین اُولیکی کو آپئی سواری عطافر ما۔ چنانچیاس کی دعاستجاب ہو کی اور جھے فقد سودالل عمیا کہ ایک کے بجائے کئی سواریاں مولی کریم نے عطافر ما دیں۔ جیپ، کار، ڈالا اور موٹرسائیکلیں ورنیہ ہمارا حال تو بیر تھا کہ سائیکل بھی کوئی فين ويتاتها من مجمتا بول كديد مجصفازكي بإبندى برنقذانعا مفيب بوا- (السحمة دللله على ذلك وصلى الله تعالیٰ علی حبیبه)(رسالۂ 'نماز کے نقذفواکڈ' مطبوعہ) الله حضرت خلیل ملت کے پوتے مولانا حمادر ضانوری حیدرآباداہے تاثرات میں لکھتے ہیں حضرت (فیض لمت) کے وصال سے چندماہ پیشتر مارچ واساع میں یہ فقیر حضرت کی خدمت میں چندون حاضر رہا اورخود یکھا کہاں بخت علالت کے باوجود نماز تو نماز حضرت نے جماعت اور مسجد کی حاضری بھی نہ چھوڑی۔ یہی ہارے اسلاف تقے جن کی روفقیں ہرسوتھیں جن کے دم سے علم کی بہاریں تھیں۔(تاثرات مطبوعہ ماہنامہ' فیض عالم''بہاد لپور) حضور فیض ملت پرسر کارغوث یا کے گا کرم حضورفيض ملت نورالله مرقدة برسركارياك سيدالاولياء سيدنا أشيخ عبدالقادر جيلاني محبوب سحاني ققديل نوراني ﷺ كاخاص کرم ہے۔ تقريباً ہرتقر پر میں یاغوثِ اعظم جیلانی حضور رفیض ملت قدس سرهٔ ۱۹۲۳ء سے ۱۰۲۰ء (نصف صدی) تک جامع مسجد سیرانی بهاولپور میں جمعة المبارک برخطاب فرماتے رہےالا ماشاء اللہ کوئی جعد کی تقریرا لین نہیں جس میں حضور شہنشاہ بغداد ﷺ کا ذکر خیر آپ نے ندفر مایا ہو۔ میرا نوٹ بی کافی ہے۔ بہاد لپور میں غداہب باطلہ نے کوئی ایسانظم نہیں جوصفور فیض ملت نوراللہ مرقدۂ کے لیے رواء ندر کھا ہوآئے روز مقد مات تھانے چو کیوں پر رپٹ روزخواستیں تو مخالفین کامعمول تھا مارشل لاء کے دور میں تو شہر بدر ہونے کے ا دکامات جاری ہو گئے ۔بعض مقدمات میں صانتیں ضبط ہوئیں گرآپ سیرانی مسجد میں جعد المبارک کے خطاب میں

﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ مابناريش عالم، بمادليور واب ين 20 ين شوال التكرم يستاره جوال في 20 16 و ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ يبا لكِ وال فرمات ميراغوث كرم فرمائ كا''مريدى لاتخف' ان كا وعده ب دنيانے ديكھا كرغوث پاكھ، كاسچا غلام تادم آخرشیر کی طرح گرجتار باغداہب باطلہ کے ہرمنصوبے ناکام ہوئے سرکارفوٹ پاکﷺ نے اپنے غلام کی خوب لاج حضور فيض ملت كاآبريش اورسر كارغوث إعظم رضى الله تعالى عنه ۲۸ جمادی الا ولی ۴۴ جون ۲۰۰۸ بروز بده حضورمضراعظم یا کستان فیض ملت دامت برکاتهم العالید کی ریزه کی با تر پیشن ہوا۔ بیآ پریشن اتنا اہم اور نازک تھا کہ گذشتہ دٰ رونوں ہے لا ہور کےمعروف سرجن بھی ش کمش میں تھے کہ ایک میجر آ پریش ہے۔اس دجہ سے جملمنسلکنین ، احباب بخت پریشان تھے۔ درد کی شدت اتن تھی کہ الا مان والحفظ مگراس شدت درد میں حضور قبلہ مدخلام مرواستقامت کا کوہ ہالیہ نظر آتے ہیں بقول محترم مجمدعابد (کامونگی) کہ اسلاف اولیاء کالمین کے صبر داستقامت کے واقعات ہم نے کتب میں پڑھے مگرزندگی میں مشاہدہ تب ہواجب حضرت صاحب قبلہ کوشدت تکلیف ھی صبر کرتے ہوئے دیکھا ڈاکٹر صاحبان کو جب کرے ایکسرے دیکھائے گئے تو انہوں نے دریافت کیا کہ مریض کہاں ے کیونکدا پیے سیرلیں مریض شدت درد ہے آ ووفغان چنے ویکار کر یہیتال کوسر پراُ ٹھا لیتے ہیں ۔ آ پریشن والے دن دعا کا سلسله لا ہورے شروع ہوکر بغداد واجمیر ، مکه مکرمہ ویدیند منورہ تک جاری رہا۔ ہزاروں ہاتھ یارگا وَالٰہی میں پوسیلہ مصطفیٰ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آنکھوں کے بانی سے چہرے کا وضو کرکے حضرت صاحب قبلہ کی صحت وسلامت کے ساتھ درازی عمراور کامیاب آپیشن کی دعا کرتے رہے۔ دن۲ بج ۵۲ بج تک آپریشن ہوا۔ الحمدللہ ڈاکٹروں نے کامیابی کی خو خیری سائی۔ حضرت سیدمنصور شاہ اُولی (میانوالی) نے بتایا کہ پس نے اپنے والد گرای پیرطریقت حضرت سیّد عبدالواحد شاہ (عمر ۹ سال) کو جب اپنے ہیر ومرشد حضور مفسر اعظم پاکستان مدخلہ العالی کے آپریشن کی کامیابی کی خوشجری عرض کی توانہوں نے فرمایا بیٹا بیٹریشن تو کا میاب ہونا تھا کیونکہ بغداد سے سرکار فوٹ یا ک تاجدار اولیا میٹرنا عبدالقادر جیلا نی محبوب سبحانی الحسنی راضی اللہ تعالی عنداینے غلام کے آپریشن میں موجود تھے سبحان اللہ (مامنامەفىض عالم، جون ٢٠٠٨) فقیراولیی غفرلهٔ کاذاتی مشاہدہ..کے عنوان سے لکھتے ہیں فقیرے بہادلپورحاضر ہونے ہے بہلے دیوبندیوں کا راج تھااورا تنائہ اثر کہ وکی اضربہاولپوریٹس ان کی مرضی کے بغیرتیس رہ سکتا تھا مثال مشہورتھی کہ کوئی گاڑی الی نہیں جو بہاو لپور ہیں نہ تھبرے اور کوئی افسٹییں جود یوبندیوں کی مرضی کے

﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ابنار فين عالم، بماد ليورة باب المدائد المدائد من المكرم عيد الدي 2016 و ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ بغیریهاں رہ سکے فقیرنے بہاد لپور میں قدم رکھتے ہی و لوبند یوں کے ندہی جبو نیٹروں پرا نگارے برسانے شروع کرویے انہوں نے اپنے طور پر ہرطرح کے حربے استعال کر کے فقیر کو ہراساں کیالیکن میری زبان پر ہروقت بیدورد جاری رہا ہے مُرِيُدِى لَا تَخَفُ وَاشِ فَانِنَى عَزُومٌ قَاتِلٌ عِنْدَ الْقِنَا لِ

میرے مرید اکسی دشمن سے ندڈ رکہ ویشک میں مستقل عزم والا بخت میراورلز ائی کے وقت قبل کرنے والا ہوں۔ اس لیے ان کا ہرحر بہٹا کام رہا۔ایک ننگ زمانہ چو ہدری شریف وہائی تھااسے بہاولپور کے دیو بندی سرھنے ملے اورفقیر کی کتا ہیں جود ہابیوں کے خلاف تھیں پیش کیں طیش میں آ کر اس نے کہا کہ میں کھشنری تو چھوڑ سکتا ہوں لیکن اولیکا کو نہ چپوڑ وں گا، چنانچہ اپنے ذاتی اختیارات کے استعال کے علاوہ سات آٹھ مختلف جرائم کے ایسے مقد مات کرائے جن کی

عنانت تک ندہو، فقیر کومعلوم ہوا کدکمشنزالی حرکتیں کررہاہے۔ فقیر نے جمعہ کی تقریر میں اعلان کیا کہ کمشنزوہابی ہےاور فقیر

اولیی غفرلہ حضورغوث اعظم ﷺ کا غلام ہے کمشزا پی پوری طاقت صرف کر لے میر بےغوث اعظم ﷺ کی کرامت دیکھنی ہے تو فقیراولی سے پنجہ آ زمانی کرلے۔ چنانچہ بہاولپور کےلوگ شاہد ہیں کیمشنر مذکور بہاولپور سے کیسی ذلت وخواری سے نظا اورفقر نے عوام اہل اسلام کودکھایا کہ وظیفہ 'مریدی لاتحف النخ' حق ہے۔ (رسالہ ' هیاللہ کی علمی تحقق') حضور فيض ملت كاورادووظا كف حضور فیض ملت محدث بہادلیوری کے وظائف میں روزانہ قرآن پاک کے ٹی پارے منزل دلاک الخیرات شریف کا ایک

حزب، درود مستغاث شریف جزب البحرشریف بقسید و نوشی، چہل کاف بقسید و برد و شریف آپ کے معمولات میں شامل تقصح نماز تبجد کے بعد وظائف شروع فرماتے اشراق تک جاری رہے۔ دلائل الخيرات شريف اورحضور فيض ملت

1952ء میں حضور فیض ملت نوراللہ مرقدہ فیصل آباد ہے حضور سیدی محدث اعظم یا کستان قدس سرہ سے دورہ حدیث کی محیل کرکے اپنے آبائی گاؤں حامدآباد (ضلع رحیم یارخان) آکر مدرسه اویسیٹنج الغیض کا آغاز فرمایا تو اطراف ہے

تشنگان علوم برواندوار حاضر ہوئے آپ نے طلباء کو ندصرف طاہری علوم سے بہرہ مندفر مایا بلکدان کی روحانی تربیت

اورز کیر قلوب کا فریضہ بہت عمدہ انداز سے نبھایا رات کے پچھلے پہرٹماز تبجد کے لیے جملہ شعبہ جات کے طلباء کا بیدار ہونا بہت ضروری تھا نوافل تہجر کے بعد تلاوت کلام الٰہی اور دائل الخیرات کی با قاعد ونشست ہوا کرتی اس طرح دلاکل الخیرات شریف ندصرف آپ کے اوراد بیں شام تھی بلکہ پینکڑ وں احباب طریقت اوراینے ارشد تلاند دکوآپ نے اس اجازت عطا

﴿ ﴿ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ابناريض عالم، بهاد ليور وخل بنز 22 تنه شوال الكترم عيم المداد كا 20 و ﴿ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ فرمائی فقیر کوایے مبارک ہاتھ سے نصرف پڑھنے کی بلکہ دیگرا حباب کو پڑھانے کی اجازت عطافر مائی الحمد ملت فقیرنے ہے

شاراحباب کواس کی اجازت دی۔ اشاعت کھ حضور فیض ملت نے واکل الخیرات کو بار ہامر تبدشائع کرایا1950ء کی وہائی میں حضور فیض ملت نے واکل شریف مع طریقه محاوت بهتی حامدآباد شهروں سے دورا فرادہ گاؤں سے شائع فرمائی۔ گھر ۱۳۱۸ بھے میں حضرت الحاج محدرضا فریدی(امریکہ) نے مجموعہ وفٹا نف اویسیہ کے نام ہے دلائل الخیرات (مترجم) ورودمستفاث شریف حزب البحر کے ٹی ایڈیشن شائع کرائے یاک وہنداورامریکہ میں فری تقسیم کرائے اور حلقہ چشتیہ صابریہ کراچی نے بھی دلائل الخیرات

(مترجم)اعلی کاغذ پر بہت نفیس طباعت کے ساتھ بار ہامر تبیشا کئے کرائے فی سپیل الدّنقیم کرایا۔ شرح وحاثی دالک الخیرات حضورفیض ملت نے دالک الخیرات شریف کی شرح مجمع البرکات کے نام تصنیف فرمائی جس برنظر ثانی کا فریضہ علامہ ڈاکٹر محما قبال اختر القادری باب المدینہ (کراچی) نے انجام ویا الحاج محماحم قادری کے زىرا ہتمام عطارى پېلشرز كراچى بيشرح كمپيوٹرز كتابت مضبوط جلد كےساتھ شائع كرائى۔

مختصرهاشیہ پیمختر مالحاج قد براحمداسلام آباد نے مدینه منورہ میں دوران اعتکاف (زیرگنبه خصر کامسجد نبوی شریف)حضور قبله فیض ملت نورالله مرقدهٔ سے دلال الخیرات شریف کے اردوز جمہ کے ساتھ مختصر حاشیہ لکھنے کی خواہش کا اظہار کیا آپ نے پاکستان آ کر چند دنوں میں بی ان کی خواہش کو پورا کر کے ار دوتر جمہ مع حاشیکمل کر کے انہیں روانہ کیا انہوں نے اسے بهت بی خویصورت انداز مین آفسٹ کا غذیر (رَنکین) طباعت کرایا۔

بعدوصال بھی پھ حضور فین ملت نوراللہ مرقدۂ وصال کے بعد دلاکل الخیزات شریف پر ھنے پڑھانے کا فیض جاری ر کھے ہوئے ہیں ایک خواب ملاحظہ کریں۔ مبارك خواب

من سمی سیّد محد قاسم شاه نقشبندی ولدسیّد فضل شاه تر ندی سکندرانیوال سیدان ضلع گجرات (میری تاریخ پیدائش اسّ19 یه ب) حنورمنسراعظم یا کستان فیض ملت علیه الرحمة ہے ایک طویل عرصہ ہے جبت بحر اتعلق ہے میرا میٹا سیّد محرمحبوب شاہ آپ

کے پاس ایک عرصہ ذریعلیم رہا۔ آپ کے وصال شریف ہے کو کی تین ماہ قبل میں زیارت کے لیے حاضر ہوا (سمی صاحب

کے پاس قبلہ اولی صاحب کی ترتیب شدہ ولائل الخیرات شریف دیکھنے کا اتفاق ہوا) میں نے عرض کیا حضور آپ نے

جودالک الخیزات مرتب فرمائی ہے مجھے عنایت فرمائیں فرمانے لگے قبلہ شاہ جی کراچی کے احباب نے فقیر کی مرتب شدہ

﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ابتاريش عالم، بماد ليورة باب المديد على المكرم عيد الدي 2016 . ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ولائل الخيرات بہت خوب صورت انداز میں شائع کی ہے۔ پڑھنے والے احباب کومفت تقسیم کررہے ہیں فی الحال فقیر کے یاس کوئی نسخہ نہ ہے جوں ہی کراچی ہے نسخے آئے تو آپ کی خدمت میں چیش کرؤ نگا۔ شرف زیارت کے بعد میں اپنے گھر

سجرات چلاآیا آپ کے وصال کی خبر ملی ضعف کی وجہ ہے جنازہ میں شریک ندہ وسکا۔غالبًا ۲ رمضان المبارک کی شب قبل تحریس سور ہاتھا کہ خواب میں حضرت فیض ملت کی زیارت ہوئی فرمانے گئے تبلہ شاہ جی یہ فقیری تغییراو کی اور دلائل الخیرات شریف کانسخہ ہے تبول فرمائیں اوران کا وروفر مایا کریں صبح روز ہ کے لیے بیدار ہوا تو بہت خوش تھا۔ آج مور خدا ۲۲ ذوالحجه ۱۳۸۱ هم موروا ۲۰ یا توار کو میں مزار فیض لمت قبله او لی صاحب پر حاضر ہوا فاتحہ پڑھی اور حضرت

کے صاحبزادگان کواینا خواب بیان کیا۔فقیرمحہ فیاض احمداو کی غفرلۂ نے حصرت شاہ صاحب قبلہ کو دلاک الخیرات شریف پیش کردی تا کہ خواب بڑمل ہوجائے (الحمد للدعلی ذلک) وصال آه!!! به عظیم شخصیت (حضور فیض ملت مضمراعظم پاکستان رحمة الله علیه)ایئے ہزاروں شاگردوں اور لاکھوں عقید تمندمریدین خلفاء

کوداغ مفارقت دے کر۵ارمضان المبارک ۱۳۳۱ھ،۲۶ اگست ۴۰٫۰ پروز جمعرات طویل علالت کے بعداس دارِ فانی ہے كوچ كرك (إنْسالِسنْسهِ وَإِنْسا إلَيْسهِ وَاجِعُونَ) آپكامزارمبارك آپ كة تأثم كرده دارالعلوم جامعه اويسير ضويه بہاولپور میں مرجع خلائق ہے۔

مدینے کا بھکاری النقير القادرى محمد فياض احمداوليي رضوى خادم دارالتصنيف جامعدا ويسيه رضويه دربارحضور فيض ملت محدث بهاوليوري نورالله مرقدة سيراني متحد بهاوليور پنجاب باكتتان

١٧ ذ والقعد و٣٣٥ع م 4 تتبر 14<u>. 20 و</u>شب عمة السارك

﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ مَن مِن مِن المريد المديدة المديدة عن الأنترام ميتين عرق ال 2010 ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴿ مديدة موده الدخل المديدة المراكب (601 -200) وإثر يقلب بيد مير معضور قبل والدكرا إي حضرت فيكل طب المشروطة بها كان العالمان عافظة محيض الهماد المريدة والمدرقية فالإمام والمسال (15 ومضان المبارك المساور والمتم المريدة عن ودواتا من طريق بإن حارث كوفاك مودويا بمن المريض الرب المحرثر في الدوات عالم المريدة عريف دواكل

الخيرات شريف اورديكرا حباب نے كلمات حسنات جو پڑھے تھے حضور فیض ملت نوراللہ مرقدۂ كروح كوابيصال الثواب كيا

حضرت سیّد محمد حسن شاہ المدنی نے دعا کی۔

بعد فارہ خرب کے مدینہ شرور میں تائیم مرحم شامدادی صاحب (کا موقل منڈی) نے ٹھم شریف کا ابتدا م کیا 10 قرآن پاکس پڑھ سے کے اور بیشار مورد پاکستان النام اپ کیا انتظام فیسک وقتی اہتمام کیا۔ بعد معلق استفارہ تراہا مثل فقر نے اپنے وہم عمد موس کی تقریب کا اہتمام کردھ سے شدہ 24 ہے تقریب کا آغاز کرتے ہوئے معرف میں تعرف مشن شاہ المدنی نے کہا کہ آئ کی آخر رہ کا وہا میں اسام کا تقلیم کا مستقام کا مختصب خاصل

مجید کی سعادت محتر م حضرت قاری محد سعیدالمدنی نے حاصل کی جبکہ بدییا نعت بحضور سرور کا نئات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

اسم برخون شریف مل مسطق و دور کر کبر رہ جے کہ ملاسا دیکی صاحب ولی اللہ جیں ان سے چیوہ پر فورانیت ہے آٹیم و میکر شعابارہ تا ہے جمع ہم اور این کی است میں ایس ایس کی میں ایس ایس کی جدائت بوا این نسبت سے شمل کی خوبس میں اور ایس کرم کی جدائت بوا اُن محکوماں سے اعزاز پاکر تا جداروں کی صف میں کھڑا ہوں

﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ابتام فين عالم، بهاولور وفاب المنز 25 من شوال الكترم عسيرا عبوال 2016 و ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴾ دیکیتا ہوں جب اُن کی عطائیں بھول جاتا ہوں اپنی خطائیں س ندامت سے اُٹھتا نہیں ہے جب میں اپنی طرف دیکیتا ہوں

دیکھنے والوں مجھ کو نہ دیکھو دیکھنا ہے اگر تو ہے دیکھو کس کے دامن ہے وابستہ ہوں میں کون والی ہے کس کا گدا ہوں اِس کرم کو گر کیا کہو گے ہیں نے بانا ہیں سب سے برا ہوں جو بروں کو سمیٹے ہوئے ہیں اُن کے قدموں میں میں بھی بڑا ہوں

شافع ندناں کے کرم نے لاج رکھ لی میرے کھوٹے پن کی نبتول کا کرم ہے ہے خالد کھوٹا ہوتے ہوئے بھی کھڑا ہوں کچھاس اندازے پڑھا کیحفل پردقت طاری تقی تقریباً ہرآ کھواشکبارتھی محسوں ہوتا تھاصا حب عرس مدینہ منورہ کی اس

رفت انگیزمحفل میںخودحاضر ہیں۔

عالمى مبلغ حصرت سيّد سن شاه المدنى نے حصور فيض ملت كالعارف بهت اى جھلےانداز سے كرايا فقير كو بھى اظہار خيال كاكہا عميا تو فقيرنے كہامير سے قبلہ والدگرا مي نورالله مرقدة كى زندگى ادب سے مزين تنى آپ اكثر فرمايا كرتے تھے "المدين كلة ا دب'' وین سارے کا ساراا دب کا نام ہے مدینہ منورہ میں ان کے ساتھ اکثر فقیر کو حاضر ہونے کا اعز از حاصل رہا (وہ حاضریاں میرے لیے زندگی کاعظیما ثاثہ ہیں) فرمایا کرتے تقے حرم بنوی شریف آتے جاتے وقت روضہ اقد س کی طرف

پیٹے نہ ہوآخری تین سالوں میں تکلیف کے باعث ویل چیئر پرحرم شریف آنا ہوتا فقیر کوفر ماتے کہ سفرطویل ہوجائے مرروضه اقدس کو پیشے ندہونے پائے۔اس موقعہ برمحتر مجمودا قبال اولی (موچیمیانوالی) نے بھی اظہار خیال کیا۔ آخر میں ایسال الثواب میں قاری محمصدیق مکہ کرمہ نے چالیس ختمات قرآن پاک چالیس ہزار مرتبہ درود یاک پیش کے فقیر کی طرف سے عمرہ شریف اور ح بین شریفین میں کی جانے والی عبادات کا اثواب شال کر کے وعا کی گئی محترم

محمد پاسین صاحب نے مدیند منورہ کی منڈی سے بکر اخرید کر ذبح کرا کے لنگر شریف تیار کرایا۔ حافظ محمد فیاض احمداولی قادری ،محد لطیف او کیی ،صوفی مختار احمد او کیی ، قاری محمصد این نقشبندی ،محتر مرحمد رفیق خان او کیی ، قاری محمد شاہنواز او لیی ،

محرّم محرندیم ، محریل سعیدی ، مولانا محدلیافت زیازی المدنی نے عرس مبارک کے انتظام وانصرام میں بحر پور معاونت

کی۔اس موقعہ برمحتر م محمقر بان سومرونے حضرت سیّد محمد سن شاہ المدنی کوسندھی اجرک پیش کی۔ 🖈 جدہ سے حضور فیفن ملت کے خلیفہ مجاز حضرت سیّد شوکت حسین قادری رضوی او لیکی اور مجمد جاویدا قبال قا دری قلندری نے

﴾ ﴿ ﴾ ﴾ ما بنامه فين عالم، بما ولورو فباب بنة 26 منه شوال المكرم سيسين هجوالا في 2016 و ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ اطلاع دی کہ ہم نے بھی افطاری سے قبل حضور فیض ملت علیہ الرحمۃ کے ایصال الثواب کے لیے فاتحہ خونی کا اہتمام کیا ہے۔ 🖈 ابغُلهبی میںمحتر محمرشفق الرحمٰن ، دبئ میںمحد علی او ایس ، حافظ محمداولیس او ایس ، عجمان میں علامہ محمد نعمان شاذ کی ، اُم فرحان اویسیه کی طرف یوم حضور فیض ملت بر فاتحہ خوانی کے اہتمام کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ دیکھاجائے گا؟ پیانسان بھی کتناسیاناہے، جوگاڑی تک پہنچے سے پہلے ریموٹ سے درواز وکھول لیتا ہے۔

سردیاں آنے ہے تل گرم کیڑوں کا بندوبست کر لیتا ہے۔ رات کو گھر آنے ہے قبل ناشتہ کے لیے انٹرے ڈیل روٹی لے آتا ہے۔

یج کی پیدائش سے پہلے کیڑے تیاد کر لیتا ہے۔ افطار کے لیے،عصرے بی چیزیں جمع کرنا شروع کردیتا ہے۔ بارش میں نکلنے سے پہلے چھتری لے لیتا ہے۔

لمےسفر پرروانہ ہوتے وقت گاڑی کی ہوا، یانی اور پیٹرول چیک کر لیتا ہے۔ اند عیرے میں نگلنے سے پہلے ٹارج تھام لیتا ہے۔

مر ... مر ... قبر من اتر نے سے پہلے کوئی تیاری میں کرتا۔ كبتابد يكها جائة گاا

ایک 80 سالہ بزرگ کے دل کا آپریشن ہوا

8لا کھروپے کا بل آیا، بل دیکھنے کے بعد بزرگ کی آنکھوں میں آنسوآ گئے، بید مکھ کرڈا کٹرنے کہا آپ روپئے م

میں اے کم کر دیتا ہوں بزرگ نے کہا بیٹل تو کم ہے اگر 10 لاکھ کا بھی ہوتا تو میں دینے کی استطاعت رکھتا ہوں،

آ نوتواس لئے آئے کہ جس رب نے 80 سال تک اس دل کی حفاظت کی اس نے کوئی بل نہیں بھیجا آپ نے صرف

3 گھنٹے اس کی حفاظت کی اور بل 8 لا کھروپے۔

﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴾ مابتار فين عالم بجاوليور وفياب بن 27 منه شوال المكرم يستراه حبوالا ك 2016 و ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾

پاکستان میں یوم حضور فیض ملت الله بينه منوره مين آج منگل كاون بيرمضان المبارك كا 16 وال روزه بـ -22 جون <u>201</u>6 وجبكه ياكستان مين آج 15 رمضان المبارك ہے ۔حضورفیض ملت محدث بہاولپوری نورانلد مرقدہ کے بیم وصال کے موقعہ برعثلف شیروں میں ايسال الثواب كى تقريبات ہوئيں۔

بہاولپور ﴾ مدینه منورہ میں فقیر کے بیٹے ابوعبداللہ محدا عاز اولی نے فون پر بتایا کہ جامعداویسیہ رضوبہ سیرانی مبحد بہاولپور میں مزار حضور فیض لمت علیہ الرحمہ پرایصال الثواب کی تقریبات صبح نماز فجر کے بعد شروع ہوئیں بعد نماز فجر جامعہ ہذا کے طلباء نے مزارشریف پرختم قرآن پاک دقعبیده برده شریف کی سعادت حاصل کی سارادن حضرت صاحب علیدالرحمد کے

مریدین منسلکین حمین حلانده مزارشریف بیرحاضری دیتے رہے ختم شریف کی خصوصی محفل بعدنماز عصرشروع ہوئی علاء کرام نے حضور فیض ملت علیدالرحمہ کی عظیم دینی خدمات کوخراج مخسین چیش کیا۔ تقريبات ميں علامه مفتی مختيار على رضوى راولپنڈى، قاضى سيّداختر حسين شاہ صاحب، علامه مجمدار شدخامرالقادرى، علامه

حافظ ماجد حسین اولیی، خانواد هٔ او بسید کے صاحبزادگان کے علاوہ قاری ریاض حسین گولڑ وی،مولا ناغلام پنتی اولیی، قاری جاویدا قبال مہروی، محترم محمدافقار مغل وکشر تعداد میں خدام اویسیہ نے شرکت کی۔ بعد نماز عصر حضرت علامه صاحبزادہ محمة عطاءالرسول اولیمی،صاحبز اوہ محمد ریاض احمداولی نے دعا کرائی۔ (محمدا عباز اولیم) دا تا کی گھری لا ہور ہے محترم حضرت قاری محمد بلال رضا محمدی سیفی اولیں نے اطلاع دی کد آج الحمد للہ جامعہ باب رحت

میں حضور مفسراعظم یا کستان کے عرس مبارک کی تقاریب کا اہتمام ہوا جس میں جامعہ کے طلباء وطالبات کے علاوہ سالکین ونمازی حضرات نے شرکت کی جس میں صفور فیض ملت کے ایصال ثواب کے لیے تیس قرآن پاک لا تعدادیاسین شریف درود پاک کلمه شریف کاور د ہوااورا فطار ہے قبل دعا ہوئی۔

' موجرنوالہ ہے مولا نا دلا ورحسین او لیم نے اطلاع دی کہ ایع حضور فیض ملت کے موقعہ پر جمارے شہر *کے مخت*لف مقامات پر ایسال الثواب کی محافل ہوئی۔

🛠 باب المدينة كراجي ميں در بارسلطانی مركز روحانی كےمسندنشين حصرت صوفی باصفاء كمال مياں سلطانی نے تمام مريدين ،خلفاء منسلکین کواپنے پیغام میں کہا کہ 15 رمضان السارک کوحضور فیض ملت محدث بہاولپوری علیہ الرحمہ کے ایصال

الثواب کے لیے فاتحہ خوانی کا اہتمام کیا جائے۔

﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ما بتامد فين عالم، بماد ليورة باب بن 28 بنه شوال المكرم بي المديد ولا في 2016 و ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ 🌣 ڈیکوٹ فیصل آباد ہے علامہ مجمد شرافت علی رضوی اولیکی کی اطلاع کے مطابق آج صبح جامعہ رشدالا بمان ڈیکوٹ کے طلباء نے حضور فیض ملت علیه الرحمہ کے لیے فاتحہ کا اجتمام کیا اور جامع متجد غوشیر رضوبید پس افطاری انتظام کیا حمیا۔ ہری پور ہزارہ میں جامعداویسیہ بہاو لپور کے فاضل حضرت ڈاکٹر چن مبارک پیغی اولی نے بیم فیض ملت کےموقعہ مختل شریف کا اہتمام کیا۔تقریب کی رپورٹ روز نامہ'' ندائے فلق''ہری پور ہزارہ موردنہ 22 جون 2016م کے کے اخبار میں شائع ہوئی۔ سرگودها ﴾ دعوت ذکر کے زیرا ہتمام ۵ ارمضان المبارک مثکل کوحضووفیض لمت محدث بہاد لپوری رحمۃ اللہ علیہ کے ایصال الثواب کے لیے جامع متحد سیّد حامد علی شاہ میں محفل یاک ہوئی جس میں حلاوت وفعت اور بیان ہوا آخر میں صلوٰۃ وسلام کے ساتھ بانی دعوت ذکرالحاج ہاہم محمد حنیف المدنی قادری اولی نے رفت انگیز دعامیں حضور فیض ملت کے رفع درجات کاذکر کیااورافطاری کے لیے ننگر کاوسیج انظام تھا۔ مدینے کا بھاری الفقير القادري محمد فياض احمداوليي رضوي مدينة طيبه ١٨٠ ردمضان السارك ٢٣٣٠ ه مفتى محمرصالح اوليي رحمة الله عليدك ليحالصال الثواب ميرك بزك بحالي شخ الفقد والمير اث مفتى محرصالح اولى رحمة الله عليه كى شهادت ٢٠ رمضان السيارك ٢٠٣٦ ايد جعرات کوہوئی۔ آئ مدینہ منورہ میں ۲۰ رمضان المبارک سے ۱۳۳ ہے کے روز ہ افطاری کے لیے فقیر محد فیاض احمداو کی حضرت قبله سائیس بخی سیّد عاشق علی شاہ جیلانی رحمۃ الله علیہ کے قادری جیلانی صفرہ پر حاضر ہواختم شریف اور آج کے وظا نُف پڑھ کرحفزت صاحبزا دوسیّد میرال شاہ جیلانی کے ملک کر کے عرض کیا کہ آج میرے بڑے بھائی کا یوم شہادت ہےان کے ایصال الثواب کے لیے دعا فرما کیں _اس طرح فقیرنے اپنے بڑے بھائی کے ایصال الثواب كااجتمام عين گنبد خطرى شريف كے سامنے كيا۔

مدینه منورہ سے محتر محضرت قاری سعیداحمہ نے ایک تحریر کھی جونذر قارئین ہے آج ایک الی عظیم ستی کا عرب ہے کہ جس نے تقریبا 10 جلدوں میں عربی تغییر الفضل المنان کلھی، جس نے 25 جلدوں میں حدائق بخش کی شرح کی ،جس نے 15 جلدوں (سابقدا شاعت) برمشمل تفییر فیونس الزمن لکھی ،جس نے 10 جلدوں پرمشتل فیض الجاری شرح سحیح ابغار کانعبی اور 10 جلدوں پر ہی سحیح مسلم شریف کا تر جمہ اور شرح کانعبی ، جس نے 4 جلدوں پر تر ندی شریف کا تر جمداور شرح لکھی ،جس نے 20 جلدوں پر شتمل مثنوی شریف کی شرح لکھی ،جس نے

﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ابنامه فيض عالم، بهاوليور و الله عند 20 شوال الكرم عسم العدود أن 2016 م ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾

12 جلدوں پر شتل فناوی اولی لکھے، جس نے تغییراولی بھی ککھی ، جس نے عقائدا ہلسنت کے ہرموضوع پر ہے شار کت تحریکیں، جس نے وہابیہ، دیابد، روافض کی کتب کارد لکھ کراہاسٹنت پر برسائے گئے نشتر وں کارخ موڑ دیا، جس نے 56

سال تک تدریس کے فرائفل سرانجام دیے اور ملک پاکستان کے لئے جیدعلاء تیار کے ،جس نے خلافت مفتی اعظم ہند شنرادہ اعلیٰ حضرت مولا نامصطفیٰ رضا خان ہے حاصل کی ،جس نے ملک پاکستان کے کی شیروں میں دور وتضیر قر آن کروایا ،

جس نے بیمیوں مناظرے کیے اورسب میں مدمقابل کو فکست سے دوجار کیا، جس نے اپنی مخضری زندگی میں اتنی کتامیں لکھودیں کدا گرکوئی ادار ہ بھی جائے و بمشکل ہی لکھ سکے ،جس نے ہر ہرموضوع برقلم اٹھایا ،جس نے ہر ہرموضوع کی تفقی کو ایے قلم کی سیابی سے سیراب کیا۔میری مرادمنتی اعظم مضراعظم مصنف اعظم علامہ محرفیض احمداویسی رحمداللہ ہیں۔ یقیناً

ان کی خدیات کاصلہ ہمٹیں دے سکتے لیکن ان کی روح کوابصال تو اب کر کے راحت ضرور پانچا سکتے ہیں ،آپ ہے گز ارش

ے ایک مرتبہ فاتحہ پڑھ کران کوایصال ۋاب ضرور کیجیے گا۔

مجھے يہودى مونے يرفخرے؟؟ میضمون ایک بہودی نوجوان نے لکھاہے۔ میں میروری ہوں اور فخر کرتا ہوں ... کرآج و نیاش ہماری حکومت ہے۔ تم نے دیکھا کہ ہم نے تمبارے ساتھ کیا کیا؟

ہم تمہاری س^وکوں یہ پھیرے تو ہمیں تمہارا حال پسنٹہیں آیا. توپية ہے ہم نے کیا کیا؟ بہت آ سانی ہے تہاری لڑ کیوں کے سروں سے جاب اتر وادیا... دوسرے طریقوں ہے قرآن بھی بھلوادیا..

> تم لوگوں کے پاس اپنالباس بھیجا۔ اہنے بازاروں کودیکھوسارے عرباں لباس کی نمائش گاہ ہیں.. اور مزے کی بات سے کہتم نے سب قبول کرلیا۔

کیاتم کوئیں معلوم کہ یمی حال تو م لوط کا تھا۔ کتنے بیوتوف ہوتم... کہ کہتے رہے ہو۔ يبوديول في جارى زين چين لي قرآن اورسنت كوخم كرواديا...

تم کہاں ہو. ؟ کھے کیوں نہیں کرتے؟ سڑکوں پرتمہاری لڑکیاں گھوم رہی ہیں... کیام مشحکہ خیزیات ہے...

تههارا حال بهت برا ہو گیا۔ جمیں تم لوگوں کی تعلیم میں ترقی پیند ندآئی تو ہم نے تمہارا نصاب بدلوادیا... اور تمہارے ٹی وی چینلو کو ذات آمیز

پروگرامون میں بدل دیا... حمهیں کچھ بولنے کی ضرورت نہیں. تمہاراحیب رہنائی بہتر ہے..

ہم نے تہار نے جوانوں کو بہکا دیا. ؟ ایک دورتھا کتم ایک پا کیز دامت تھے... آج تم ذلت کی پہتیوں ش اتر گئے ہو... پیچارے!!!

ہم نے محسوں کیا کہتم لوگوں کی زبان عربی بہت خوب صورت ہے جس ہے تم قرآن ریٹھتے ہو... اورامل جنت کی مجمی کیل

زبان ہوگی..... تو ہم نے تہباری زبان کو بے فائدہ اور فضول قرار دیا... اورتم لوگوں نے فورایقین کرلیا... پھرتم دوسری زبانوں پرفخر کرنے لگے (ہائے.. ہائے.. ہیلو.. مری .. برنتیج وغیرہ وغیرہ) اورتم نے اپنے دعائیہ خوب صورت کلمات کوچھوڑ کرانمی کا استعمال شروع کر دیا اور ہم تمہیں ای طرح پسند کرتے ہیں اور ېمىن بېچى پېندنېين آيا كېتم لوگون كومتحد د يكھيں.. توہم نے تمہاری مسجدوں کواڑا دیاا درالزام بھی تم پر ہی لگایا.. اس مے تہارے درمیان باہمی اڑائیاں شروع ہوگئیں.. ہم نے تہارے دین کا گہرائی ہے مطالعہ کیا اور جھوٹے فتو وں کے ذریعے تہیں تہاری راہ ہے بٹا دیا... ہم نے تمہارے درمیان نفرت اور فساد کی آ گ بجڑ کا ئی جوتب تک نہیں بجھے گی جب تک کہتم سب کوجلا کر را کھ نہ کر دے... تمہارے گھروالے اب جدید شینی ایجادات کے زیرسا یہ پرورش یاتے ہیں... ہم نے طرح طرح کی کمپیوٹر گیمزا بچاد کیں، جن میں کھو کرتم قرآن کو بھول گئے... اپنے علاء کو بھول گئے... مسلمان سائنس دانوں اوران کے کارناموں کو بھول گئے ... تمہاری ڈنٹسل الینسل ہے جوجتی بات کہتے ہوئے ڈرتی ہے۔ ہم یبودی قوم ...اس بات پرفٹو کرتے ہیں کہ تعداد میں اس قدر تصوڑے ہونے کے باوجود ہم نے تہمیں بہت آ سانی ہے موشت کے نکڑوں کی مانندخرید لیا... اورتمهیںاس کا کوئی ملال نہیں ... تم خوش اورمست ہو۔ نوٹ کے بیہ جہاں تک ممکن ہومسلمانوں کی بڑی تعداد کو پہنچا ئیں۔

شاید کے اتر جائے تیرے تلخ سی لیکن ہے حقیقت.....(عربی ہے اردوتر جمہ)

كحانى نزلهٔ زكام كا بهترين اورآسان علاج کھانسی ،نزلہ ز کام کی صورت میں اورک انتہائی موثر ثابت ہوتی ہے۔ اسکے لیےائیک کپ یانی میں تازہ اورک کا چھوٹا گلزا ڈال کر ابال لیس، پھراتمیں چائے کا ایک چپچ شہد ملادیں اورگرم گرم آپادرک کی جائے بھی تیار کر سکتے ہیں۔ جائے کی پتی ڈالنے ہے بل ادرک کے چند کھڑے کچل کریانی میں ڈال دیں۔اور بی لیس۔ کالی کھانسی ہوا کی نالی میں تنگل کے لیے دوکب یانی میں پسی ہوئی اورک دوجیج ابالنے کے لیے رکھدیں پھر ہر دو تھنے اعد گرم محرم استعال کرے۔ جدیدمعلومات سے پیۃ چلاہے کہ ادرک خون کو ہریدوں کو پھیلاتی ہےادرخون کو پتلا کرتی ہے۔ 1- جاند کی شخفیق 2-بزرگوں کےطریقے "الاخلاف على اقدام الاسلاف" يعنى اخلاف اسلاف كِنْصْ قدم يراور" جاند كَ تَحْيَق" حضوفيض ملت منسراعظم ياكستان ، شخ النفير والحديث ، الحاج الحافظ مفتى ابوالصالح محمر فيض احمداوليي رضوي نو رالله مرقد ه کے دونایاب غیر مطبوعہ رسائل شائع ہو گئے ہیں۔ جاند کی تحقیق حاصل کرنے کے لئے اس نمبر بردابط کریں۔

محدتميراوليي بإبالمدينة كراجي

03002624660

الاخلاف على اقدام الاصلاف حاصل كرنے كے ليے

علامه مجمعثان اولی صاحب (گوجرانواله) 03327376393

آه!علامه مفتى ارشادا حمرصاحب مند تدریس کی زینت استادالعلمها وحفرت علامه مفتی ارشاداح رفتشبندی (حجیب چوکی) ٹریفک حادثہ میں شہید ہوئے ۔وہ اِک عالم باعمل متضعلوم عربيه داسلاميه كي تدريس ان كالمحبوب ترين مشغله تقامختلف هدارس مين تدريس فرماتے رہے بلامبالغة بينتكڑوں علماء كے استاد تتصان ہے اکثرید پیدمنورہ میں ملاقات ہوتی تقی ان کے تعزیت کے الفاظ بھی مدینہ منورہ لکھے کرانہیں بہت یا وکرر ہاہوں۔ گذشتہ روز ۱۸رمضان المبارک کو بعد نما زمغرب مجد نبوی شریف کے باب مکہ کے سامنے وہ بہت یاد آئے ۔اللہ تعالیٰ ان کے درجات

> غم زده محمد فیاض احمداولی رضوی مدینه منوره آهمحتر مامجد فريدصابري قوال

آخ بدينة منوره ميل عارمضان السبارك عتر الهج يوم بدرويوم سيّده ام المؤمنين في في عائشه صديقة رضي الله عنها به فقير نے ختم شريف اورآج کے وظائف پڑھ کرمحترم محدوقارصاحب کے صفر وافطار پر دعا کی۔بعد نمازمغرب پاکتانی احباب نے المناک خبرسائی کرمحترم امحدفر پر مساہری (توال) کوکرا چی میں شہید کردیا کمیا اللہ تعالی ان کے درجات بلند فرمائے آمین۔حرم نبوی شریف میں بہت سارے

ا حباب کواشکبار پایااوران کے رفع درجات کے لیے فقیر نے اپنے روم میں دعا کی اور معلوم ہوا کہ آج ساء ٹی وی میں مبح سحری ٹائم میں

كرنا جب وقت نزع آۓ ديدار

میں قبر اندجیری میں گھبراؤں گا جب الداد میری کرنے آجانا میرے و پھواس عاشق رسول معلی الله علیہ وسلم کی موت کی گھڑی آن کیٹی ہے اور اس نے عشق میں ڈوب کر کلام پڑھا اور شام ہونے سے پہلے

عَالَمُول نَے أَمْمِين شِهِيدَكرديا۔ إنا لله وامّا اليه راجعون.

ہرروح زخی ہے۔ (غمز دہ محمد فیاض احمداد کی رضوی مدیند منورہ)

بلندفر مائ ان كاوار لعلوم بميشه تدريس س آباور ب_

عثق رسول معلی الله علیدة آله وسلم کارشته سب ہے معتبر رشته ہوتا ہے ۔ آج اُس رشتے کو چوٹ پیٹی ہے ، آج اس محبت اورعثقِ رسول معلی الله تعالى عليه وآله وسلم كے وجدانى كلام پڑھنے والے ايك عاشق رسول كوشېيدكر ديا گياعشق رسول صلى الله عليه وآله وسلم كارشته ركھنے والى

انہوں نے جوآخری کلام پڑھاوہ بیہ

ہوئے ٹریفک حادثہ میں شہیدہوئے۔موصوف ایک عرصہ تک حضورفیض ملت علیدالرحمۃ کے ہاں جامعہ اویسیہ بہاولیور میں زیرتعلیم

مدیند منورہ بٹن محتر م محمداسلم (شاہ تئی بہاولپور) نے اطلاع دی کدان کے جواں سال بھائی محمدا کرم فوت ہوئے اللہ تعالی انہیں اپنے

رے۔ بہت صالح طبیعت تھاللہ تعالی اکل مغفرت فرمائے اور پسماندگان کوصر جمیل عطافرمائے۔

جوار رحمت میں جگہ عطافر مائے کہماندگان کوصر جمیل دے۔